جنت میں کیے جانے والے نیک اعمال پر ثواب ملے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا جنت میں بھی کسی نیک عمل کے کرنے پر ثواب ملے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنت میں نیک عمل مثلاً ذکرِ الٰہی وغیرہ کرنے پر ثواب نہیں ملے گا کہ ثواب کا تعلق ان اعمال کے ساتھ ہے، جو دنیا میں کیے جائیں۔

شرح الصدور میں امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”حضرت سیِّدُنا حافظ زین الدین ابن رجب رحمۃ اللہ تعالی علیہ ”اھوال اھل القبور“ میں رقم طراز ہیں کہ بعض اوقات اللہ عزوجل اپنے اولیا کو قبروں میں اعمالِ صالحہ کا شرف بخشتا ہے لیکن ان اَعمال پر ثواب نہیں ملتا کیونکہ موت کی وجہ سے عمل ختم ہوچکا ہوتا ہے اور قبروں میں ان کا اعمالِ صالحہ کرنا اس لئے ہوتا ہے کہ وہ ذکر و عبادتِ الٰہی سے لذت حاصل کریں جیسا کہ فرشتے کرتے ہیں اور جنتی جنت میں کریں گے اگرچہ اس پر ثواب نہیں ملے گا، کیونکہ اللہ والوں کے لئے اللہ عزوجل کی یاد اور اس کی عبادت دنیا اور اس کی لذتوں سے بڑھ کر لذیذ ہے بلکہ ذکر و عبادتِ الٰہی جیسا کیف و سُرور اور لذت کسی نعمت میں نہیں ہے۔“ (شرح الصدور مترجم، صفحہ 330، 331، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4504

تاریخ اجراء: 13 جمادی الثانی 1447ھ/05 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net